سوال

وہ مسافت جس میں نماز قصر کی جاسکتی ہے!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتنی مسافت ہوتو مسافر کے لئے فرض نماز قصر کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ مسافت جس میں نماز قصر کرنا جائز ہے حسب ذیل ارشاد باری تعالی :

فَلَيسَ عَلَيكُم جُناحٌ أَن تَقصُروا مِنَ الصَّلوٰةِ إِن خِفتُم أَن يَفتِنَكُمُ الَّذينَ كَفَروا ... ۱۰۱ ...سورة النساء

"اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کرکے پڑھو بشر طیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذاء دیں گے ۔ "

مطلق ہے اور اس کی کوئی تعین نہیں کی گئی ہے کہ یہ مسافت طویل ہو یا قصیر لہذا بعض اہل علم کا یہ قول ہے کہ ہر وہ مسافت جسے عرف میں سفر کہا جا سکتا ہو اس میں نماز کی قصر کی جا سکتی ہے کیونکہ کتا و سنت میں لفظ ضرب (زمین میں سفر کرنا) مطلقاً استعمال ہوا ہے جب کہ اہل علم کی ایک جماعت نے اس کی اس طرح حد بندی بھی کی ہے کہ جب مسافت درمیا نے درجہ کے دو دن کی ہو یعنی قریباً اسی (80 کلومیٹر ہو تو پھر قصر کرنی چاہئے لیکن زیادہ صحیح پہلا قول ہے کہ معین مسافت کی حد بندی نہیں بلکہ جسے عرفاً سفر کہا جائے اس میں نماز قصر کرنا جائز ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص523